



ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، خرید و فروخت میں دھوکہ نہ دو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے منہ مت پھیرو، کسی کی بیع پر بیع مت کرو اور اللہ کے بند بھائی بھائی بن جاؤ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، خرید و فروخت میں دھوکہ نہ دو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے منہ مت پھیرو، کسی کی بیع پر بیع مت کرو اور اللہ کے بند بھائی بھائی بن جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم نہیں کرتا، نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، نہ اس سے جھوٹ بولتا ہے اور نہ اسے حقیر سمجھتا ہے۔ تقویٰ اور پرہیزگاری یہاں ہے اور آپ ﷺ نے اپنا سینہ (دل) کی طرف تین بار اشارہ کیا (یعنی ظالم میں اچھے عمل کرنے سے آدمی متقی نہیں ہوتا جب تک کہ اس کا سینہ صاف نہ ہو) کسی آدمی کے برا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جائزہ دے۔ مسلمان کا خون، اس کا مال اور اس کی عزت دوسرے مسلمان کے لیے حرام ہے۔“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

اس حدیث میں نبی کریم ﷺ ہماری ان باتوں کی طرف رہنمائی فرماتے ہیں جو ہم مسلمانوں پر واجب ہے یعنی ہم کو ہم باہم محبت و الفت رکھیں، ایک دوسرے کے ساتھ اچھے انداز میں اور شرعی تقاضوں کے مطابق برتاؤ کریں جو ہمیں بہترین اخلاق تک لے جائے اور برے اخلاق سے ہمیں دور کر دے اور ہمارے دلوں سے باہمی بغض کا خاتمہ کر دے اور جس سے ہمارا باہمی طرز سلوک بلند ہو جائے اور حسد، ظلم اور دھوکہ اور ہر ایسے شائبہ سے پاک ہو جائے جو ایذا رسانی اور تفرقہ کا باعث ہوتا ہے کیونکہ اپنے مسلمان بھائی کو اذیت پہنچانا حرام ہے، چاہے مال کے ساتھ ہو یا برتاؤ کے ساتھ ہو یا پھر ہاتھ یا زبان کے ساتھ ہو۔ مسلمان کا خون، اس کا مال اور اس کی عزت دوسرے مسلمان پر حرام ہے عزت و شرف کی بنیاد صرف اور صرف تقویٰ ہے۔“

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4706>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

